نمبر : 2764

کتاب کا نام : مثنوی در بیان بے نظیر و بدر منیر

مصنف : میر حسن دہلوی

مہر و مالک : نامعلوم

200

سائز	:	24.5x15 cm	سطور	:	۱۱
اوراق	:	۱۰۹	کاتب	:	میاں اسماعیل دہلوی
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	ربیع الثانی ۱۲۶۰
زبان	:	اردو	موضوع	:	ادب

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کروں پہلے توحید یزداں رقم
جھکا جسکے سجدہ میں اول قلم
بر لوح پر رکھ بیاض جبین
کہا دوسرا تجسا کو ہی نہیں

اختتام : میاں مصطفیٰ کو جو بہائی طور اونہوں نے ہی کر فکر از راہ غور
کہی اوسکی تاریخ یوں برمحل یہی بتخانہ چین ہے بے بدل

ترقیمہ : تمت تمام نسخہ کتاب مثنوی تصنیف میر حسن دہلوی قصہ مشہور و معروف بدر منیر دستخطے عبداللہ..... میاں اسماعیل دہلوی..... تحریر بتاریخ ربیع الثانی ۱۲۶۰

حالت : مجلد، کچھ کرم خوردہ۔

نوٹ : اس نسخہ میں ابتدائی ورق میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نعت لکھی گئی ہے۔ اصل کتاب شروع ہوتی ہے اور اس طرح عناوین ہیں، حمد باری تعالیٰ، در نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم در مناجات، در تعریف نواب آصف الدولہ بہادر، در بیان شجاعت رستم زمان شہنشاہ ہندوستان نواب مذکور، در بیان تحصیل علوم شاہزادہ بے نظیر۔ ۲۶ اوراق کے بعد خط کچھ بدلتا ہے اور حاشیہ میں سرخ روشنائی سے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے، ”این اجزاء از کتاب آخر گن من تصنیف مولوی رمضان شاہ نوشتہ است در بیان قریب آمدن قیامت۔ اس کے بعد دو اوراق کے بعد مثنوی شروع ہوتی ہے۔ اس کتاب کا ایک اور نسخہ داستان بے نظیر وبدر منیر کے نام سے نمبر ۱۹۰۰ پر موجود ہے۔